



محکمہ تعلیم اسکول و خواندگی  
حکومت سندھ

# محفوظ اسکول کے دوبارہ آغاز کا "رہ نما" برائے اطفال

یہ ہدایت نامہ اسکولوں کے دوبارہ آغاز پر  
بچوں کی حفاظت اور تعلیم میں مدد فراہم کرنے کے لیے ترتیب دیا گیا ہے۔



# محفوظ اسکول کے دوبارہ آغاز کا "رہ نما" برائے اطفال

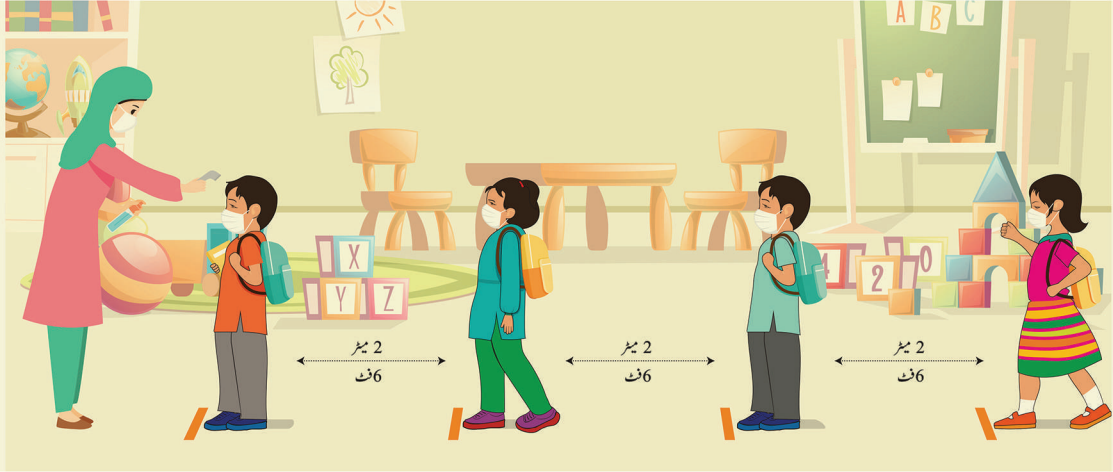
یہ ہدایت نامہ اسکولوں کے دوبارہ آغاز پر  
بچوں کی حفاظت اور تعلیم میں مدد فراہم کرنے کے لیے ترتیب دیا گیا ہے۔

محکمہ تعلیم اسکول و خواندگی، حکومت سندھ

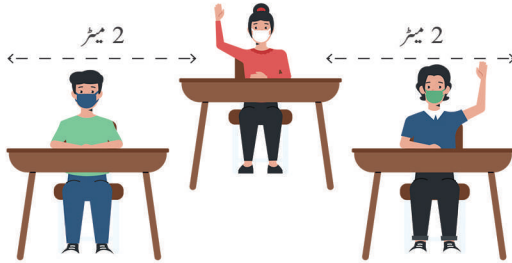
## تعارف

کورونا وائرس (کوویڈ-19) کا وبائی مرض پھیلنے کی وجہ سے ہماری تعلیم شدید متاثر ہوئی ہے۔ ہماری صحت و تن درستی کو یقینی بنانے کے لئے حکومت سندھ نے 27 فروری 2020 کو صوبے بھر کے اسکول بند کروادیئے۔ ہم میں سے کچھ بچے ٹی۔وی پر ٹیلی اسکول اور آن لائن کے ذریعے تعلیم حاصل کر رہے ہیں لیکن بہت سارے بچوں کو کسی بھی قسم کی تعلیمی سہولت میسر نہیں ہے۔ جب بچے کافی دنوں کے بعد دوبارہ اسکول جائیں گے تو حالات بہت مختلف ہوں گے۔ اس ہدایت نامے سے ہمیں محفوظ طریقے اختیار کرنے سے اسکول جانے میں مدد ملے گی جس سے ہمارا تعلیمی سلسلہ دوبارہ جاری رہ سکے گا۔

یہ ہدایت نامہ چار حصوں پر مشتمل ہے۔



### اسکول میں ہماری صحت اور حفاظت



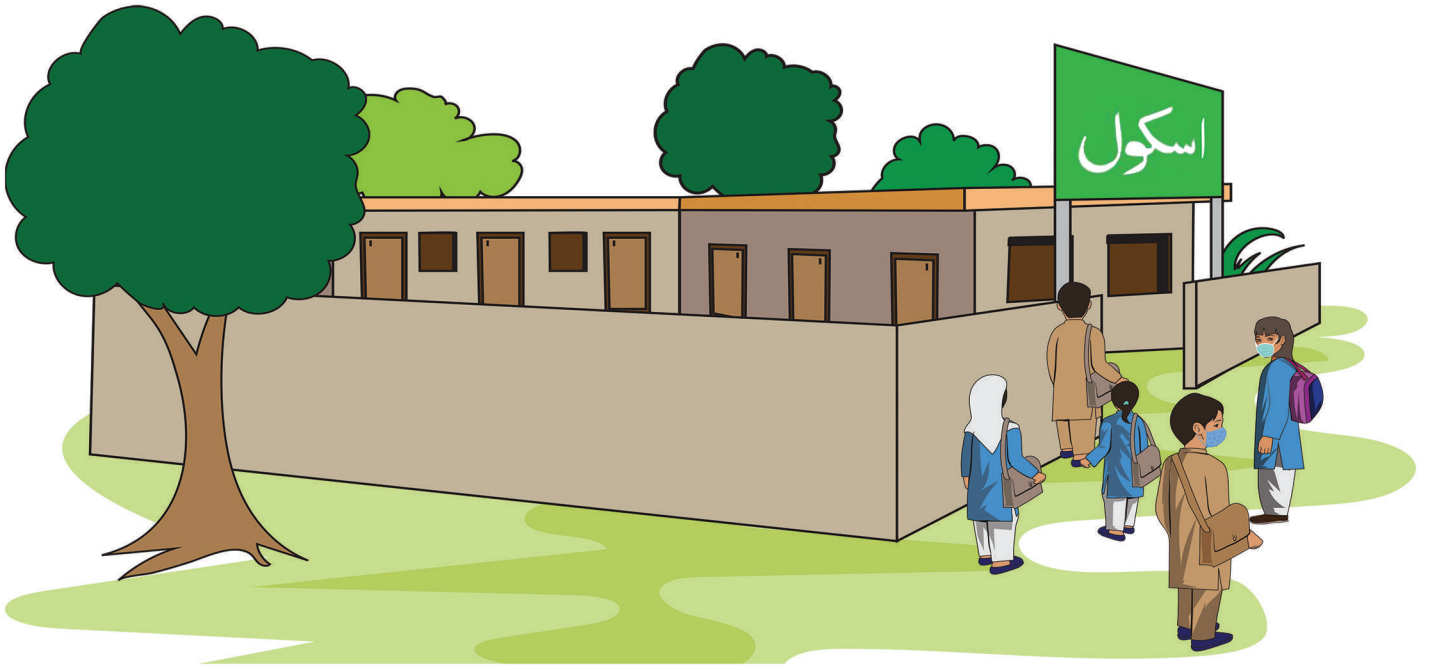
کورونا (کوویڈ-19) کے دوران ہماری کلاس روم کا ایک منظر



ہر ایک بچہ اپنی تعلیم معمول کے مطابق جاری رکھے



آئیے! دوسروں کی مدد کریں



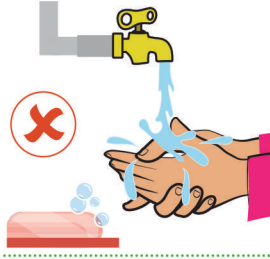
## ہدایت نامہ میں دیئے گئے چند سوالوں کے جوابات

<p>اسکولوں کو دوبارہ کھولنے کا فیصلہ وفاقی اور صوبائی سطح کے عہدے داران اس سلسلے میں درج ذیل طریقوں سے اسکول کھولے جاسکتے ہیں:</p> <ul style="list-style-type: none"> <li>• سب ایک ہی وقت میں</li> <li>• کچھ اضلاع میں</li> <li>• کچھ جماعتوں کے بچوں کے لیے</li> <li>• یا کچھ مجموعوں کے طور پر</li> </ul> <p>آپ کے ہیڈ ٹیچر اس بات کی وضاحت کریں گے کہ اسکول دوبارہ کیسے کھلے گا؟</p>	<p>اسکول کب اور کن بنیادوں پر کھلیں گے؟</p>
<p>مثال کے طور پر:</p> <ul style="list-style-type: none"> <li>• کیا ہمارے اسکول میں پانی دستیاب ہے؟</li> <li>• ہمیں کون سے معاشرتی فاصلوں کے تقاضوں پر عمل کرنا چاہئے؟</li> <li>• کیا ہمیں اسکول میں داخل ہونے سے پہلے اپنا درجہ حرارت چیک کروانا چاہئے؟</li> <li>• کیا ہمیں ماسک لازمی طور پہننا چاہئے؟</li> <li>• کیا ہمارے اسکول دوبارہ کھلنے سے پہلے اچھی طرح سے جراثیم سے پاک صاف ہو جائیں گے؟</li> <li>• اگر کسی بچے کو فوری طبی امداد کی ضرورت ہو تو، کیا ہمارے اسکول نے اس سلسلے میں صحت کے سہولت کار سے رابطہ اور معاہدہ کیا ہے؟</li> <li>• کیا ہمارے اسکول نے حفظان صحت کے حوالے سے نرسری اور پبلی جماعت کے طلباء کے لیے کوئی خصوصی انتظامات کئے ہیں تاکہ باقاعدگی سے ہاتھ دھونے کو یقینی بنایا جاسکے کیوں کہ چھوٹے بچوں کو مستقل نگرانی کی ضرورت ہوتی ہے۔</li> </ul>	<p>ہمیں اسکولوں کو کھولنے کے لئے کیا تیاری کرنے کی ضرورت ہے؟</p>
<ul style="list-style-type: none"> <li>• اسکول سے گھر تک کے سفر میں</li> <li>• اسکول میں</li> <li>• ہماری خیریت کے لیے</li> </ul>	<p>صحت مند اور محفوظ رہنے کے لیے ہمیں کیا کرنے کی ضرورت ہے؟</p>
<p>مثال کے طور پر:</p> <ul style="list-style-type: none"> <li>• اگر اسکول کے اوقات کم ہوں</li> <li>• اگر اسکول دوبارہ بند ہو جائیں</li> <li>• اگر میں یا میرے گھر کے افراد بیمار ہو جائیں اور گھر پر ہی رہنا پڑے</li> </ul>	<p>ہم کس طرح تعلیم حاصل کریں گے؟</p>
<ul style="list-style-type: none"> <li>• ہمیں عارضی طور پر ٹیچر مل سکتے ہیں۔</li> <li>• ہم گھر پر رہ کر تعلیم حاصل کر سکتے ہیں</li> </ul>	<p>اگر میرے استاد کو گھر سے کام دینا پڑے تو کیا ہوگا؟</p>



## دوبارہ محفوظ طریقے سے اسکولوں کو کھولنا ایک چیلنج

ہمارے افسران اور ہیڈ ٹیچرز کے لیے یہ فیصلہ کرنا بہت مشکل ہے کہ اسکولوں کو دوبارہ کب کھولنا ہے کیوں کہ کوویڈ-19 (COVID-19) ابھی پوری طرح ختم نہیں ہوا ہے۔ یہ سب کے لیے ایک بہت بڑا چیلنج ہے۔



ہمارے 40 فیصد اسکول خصوصاً دیہی علاقوں کے اسکولوں میں ہاتھ دھونے کے لیے پانی کی سہولت میسر نہیں ہے۔

اگر ہم اسکول واپس جاتے ہیں تو زیادہ تر اسکولوں میں دوستوں سے فاصلہ رکھنا بہت مشکل ہوگا۔

ہمارے کچھ اساتذہ اسکول دوبارہ نہیں آسکتے، کیوں کہ وہ یا تو بڑی عمر کے ہیں یا انھیں کوویڈ-19 کا خطرہ ہے۔

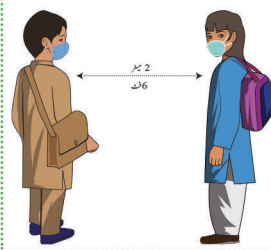
ہمیں گھروں پر جدید طریقوں (موبائل، ٹیبلیٹ، کمپیوٹر ایپ ناپ) سے تعلیم حاصل کرنا ہوگی جب کہ مشترکہ طور پر اسکول اور گھر پر بھی تعلیم حاصل کر سکتے ہیں۔

صحت مند اور محفوظ رہنے اور تعلیم کو جاری رکھنے کے لیے ہم سب کو مل کر کام کرنا ہوگا۔

## 1۔ اسکول میں ہماری صحت اور حفاظت



اپنے ہاتھ دھونا



دوستوں اور اساتذہ سے مناسب فاصلہ رکھنا



ماسک پہننا



محفوظ رہنا





## اپنے ہاتھ دھونا

صحت مندرہنے کے لیے اپنے ہاتھوں کو صابن سے دھونا، بہت ضروری ہے۔ ہمارے بہت سارے اسکولوں میں ہاتھ دھونے کے لیے اچھی سہولت فراہم کی گئی ہے مگر کچھ اسکولوں میں پانی میسر نہیں ہے۔ ہمارے افسران اور ہیڈ ٹیچر اس سلسلے میں بہت محنت کر رہے ہیں کہ ہم باقاعدہ اور مستقل طور پر اسکول میں اپنے ہاتھ دھوئیں۔ اگر ہمارے اسکول میں پانی نہیں ہے تو ہم میں سے کچھ بچوں کو تعلیم حاصل کرنے کے لئے دوسرے اسکولوں یا عمارتوں میں جانا پڑ سکتا ہے یا گھر پر ہی رہنا ہوگا۔ اگر ہمارے اسکول میں پانی نہ ہو تو ہم ہیڈ سینیٹا نیز کاسٹریل کر کے اپنے ہاتھ دھو سکتے ہیں۔

### اپنے ہاتھ دھونا!



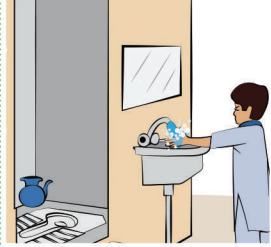
جب ہم اسکول پہنچیں تو اپنے ہاتھ دھوئیں



کھانا کھانے سے پہلے اور بعد میں ہاتھ دھونا



گھر سے نکلنے سے پہلے اپنے ہاتھ صابن سے دھوئیں



واش روم/بریت الخلاء سے نکلنے کے بعد ہاتھ دھوئیں

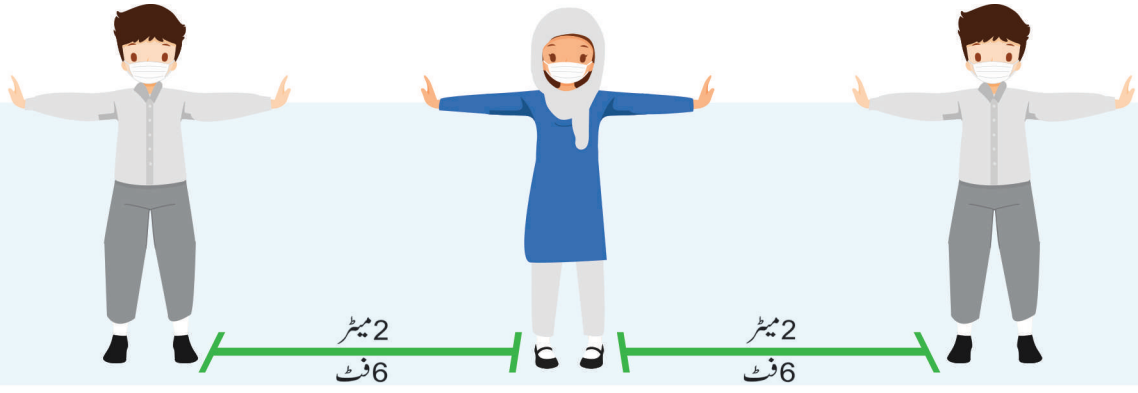
## دوستوں اور اساتذہ سے مناسب فاصلہ رکھنا

ہمیں اپنے دوستوں کے ساتھ کھیلنا، باتیں کرنا اور پڑھنا پسند ہے۔ کیوں کہ، کوویڈ-19 لوگوں کے مابین بہت تیزی سے پھیلتا ہے لہذا ہمیں صحت مندرہنے کے لیے ایک دوسرے سے فاصلہ برقرار رکھنا ضروری ہے۔ ہماری حکومت آپس میں 6 فٹ (تقریباً 2 میٹر) کا فاصلہ رکھنے کی سفارش کرتی ہے۔

ہمارے اسکولوں میں بچوں اور اساتذہ کے درمیان فاصلہ برقرار رکھنے کیلئے مختلف طریقوں سے کوششیں کی جارہی ہیں۔ کچھ اسکولوں میں بہت زیادہ جگہ ہے اور ہم دوبارہ واپس اسکول جاسکتے ہیں۔ جب کہ دوسرے اسکولوں میں کلاس رومز بہت چھوٹے ہیں اور ہم بیک وقت اسکول نہیں جاسکتے۔ ہم میں سے چند بچے کچھ دن گھر پر اور کچھ دن اسکول جاکر تعلیم حاصل کر سکتے ہیں۔ ہمارے ہیڈ ٹیچر اسکول کے بارے میں مزید آپ کو بتائیں گے۔

ہمارے تحفظات محفوظ طریقے سے فاصلہ برقرار رکھنے کے متعلق ہیں، جب ہم گھر سے اسکول اور اسکول سے گھر جانے کے لیے بس یا یون میں سفر کرتے ہیں۔ اس مقصد کے لیے اسکول بس کے ساتھ ساتھ اس سلسلے میں خطرے سے بچاؤ کے لیے بس/ٹرانسپورٹ کی فیس میں اضافہ کیے بغیر ہماری رہ نمائی اور صحت و صفائی کے اصولوں کے پیش نظر رکھے جائیں تاکہ خطرے سے بچاؤ کے ساتھ ہمارے والدین پر معاشی بوجھ بھی نہ پڑے۔

"ہم اُمید کرتے ہیں کہ ہمارے اساتذہ روک تھام سے آگاہ ہوں گے اور اس بات کو یقینی بنائیں گے کہ ہم دوسرے بچوں سے معاشرتی فاصلہ برقرار رکھیں۔"



اپنا فاصلہ برقرار رکھیں



اپنے دوستوں اور اساتذہ سے 2 میٹر کا فاصلہ رکھیں



دوست اور اساتذہ سے ہاتھ مت ملائیں اور گلے نہ ملیں



اپنی کتابیں، قلم اور چپس ایک دوسرے کو نہ دیں



اپنی ٹیچر کی بات دھیان سے سنیں



اسکول میں آنے اور جانے کے وقت اور وقفے کے دوران، بہت محتاط رہیں



اسکول میں اور اسکول بس میں خود بیٹھیں

## ماسک پہنیں

اسکول میں ماسک پہننے سے ہر ایک کو بیماری کے جراثیم سے محفوظ رہنے میں مدد ملے گی۔ ہمیں اسکول تک کپڑے کا ماسک پہننے کی ضرورت ہے۔ ہمیں ہر روز اسکول تک صاف کپڑے کا ماسک پہننے کی ضرورت ہے۔ جب ہم دوبارہ اسکول شروع کریں گے تو ہمیں ایک حفاظتی کٹ چاہئے ہوگی جس میں ماسک اور دستانے اور ہاتھ دھونے کے لیے صابن / ہینڈ سینیٹائزر شامل ہوں۔

ماسک پہن لیں!



اپنی ناک اور منہ کو ماسک سے ڈھانپیں



ہر روز صاف ستھرا ماسک پہنیں



استعمال شدہ ماسک کو کوڑے دان میں ڈال دیں



کسی کو اپنا ماسک نہ دیں



## محفوظ رہیں

اسکول میں داخل ہوتے اور نکلنے وقت ہمیں مختلف دروازوں سے گزرنا پڑتا ہے۔ داخل ہوتے وقت ہم اپنے درجہ حرارت کی جانچ کر سکتے ہیں۔ اگر ہم بیمار محسوس کر رہے اور ہمیں سر میں درد، گلے کی سوزش، کھانسی اور بخار ہو تو فوراً اپنے والدین یا اساتذہ کو بتانا چاہئے۔

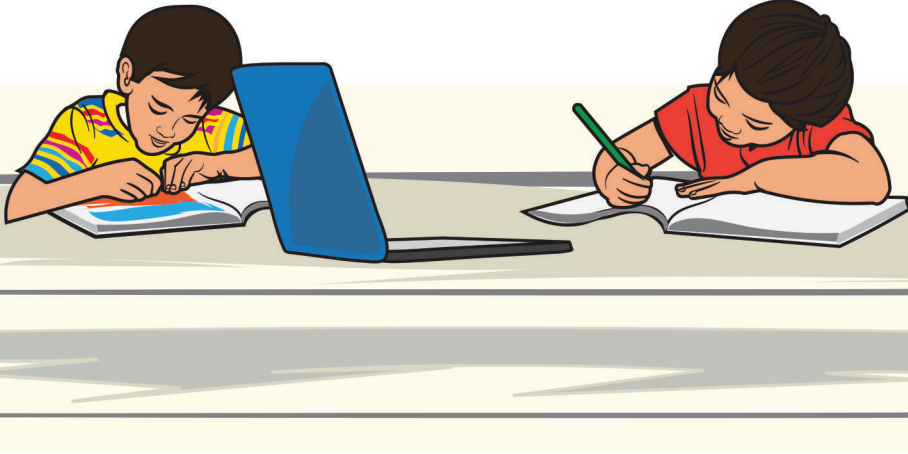
### محفوظ رہیں



اگر آپ بیمار محسوس کر رہے ہیں تو اپنے والدین کو بتائیں اور گھر پر ہی رہیں



اگر آپ کی طبیعت ٹھیک نہیں ہے تو اپنی ٹیچر کو بتائیں تاکہ وہ آپ کو واپس گھر چھوڑنے میں مدد کرے



## 2. کورونا (کوویڈ-19) کے دوران ہماری تعلیم

افسران اور ہیڈ ٹیچرز بہت سارے منصوبے بنا رہے ہیں کہ اس بات کو کس حد تک یقینی بنایا جائے کہ ہم کووڈ-19 کی وبا (COVID-19) کے دوران دوبارہ اسکول کھلنے پر تعلیم حاصل کر سکیں۔ ہمیں تعلیم سے محروم ہونے کی فکر نہیں کرنی چاہئے، اساتذہ کے لیے اولین ترجیح ہماری تعلیم ہے جس کی ہمیں ضرورت ہے۔ ہم گھر پر بھی اساتذہ کی رہنمائی میں مزید تعلیم حاصل کرتے ہیں۔

جب ہمارے اسکول دوبارہ کھلیں گے تو شاید ہمارا نائم ٹیبل مختلف ہو۔ کچھ بچے/بچیاں اسکول میں چند دن تعلیم حاصل کریں گے اور باقی دن گھر پر تعلیم حاصل کرتے رہیں گے۔ ایسا وقت بھی آسکتا ہے کہ اگر ہمارے اسکول، محلے یا ضلع میں کوویڈ-19 کی وبا پھیل جاتی ہے تو ایسی صورت میں اسکولوں کو دوبارہ بند کیا جاسکتا ہے۔ ہمیں اپنے لرننگ پیک کا استعمال کرتے ہوئے گھر پر ہی ٹیلی اسکول اور آن لائن طریقہ کار کے تحت تعلیم حاصل کرنا ہوگی۔ ہمارے اساتذہ اس تعلیم میں ہماری رہنمائی کریں گے۔ شاید ہمارے کچھ دوست دوبارہ پہلے کی طرح اسکول نہ جاسکیں۔ ہم دورہ کر بھی فون کے ذریعے ان کی مدد کر سکتے ہیں اور انھیں تعلیم حاصل کرنے پر آمادہ کر سکتے ہیں۔

جب ہم دوبارہ اسکول جائیں گے تو کورونا کے متعلق آگاہی پر سبق حاصل کریں گے۔

ہمیں اس کے لیے مزید وقت درکار ہو گا کہ ہم اپنے اسباق کا بغور مطالعہ کریں اور یاد کر سکیں۔





تعلیم حاصل کرنا تمام لڑکے اور لڑکیوں کے لیے ضروری ہے



ہم جس قدر لگن اور شوق سے زیادہ تعلیم حاصل کریں گے، اسی قدر ہم اپنے خاندان کے افراد کو صحت مند رہنے اور مستقبل میں بہتر روزگار حاصل کرنے میں مدد کر سکتے ہیں۔

### 3. آئیے! ہم سب تعلیم حاصل کریں

"اسکولوں کے دوبارہ کھلنے پر ہم سب کا اسکول جانا بہت ضروری ہے۔ کووڈ-19 کی وجہ سے حالات مختلف ہو گئے ہیں جس کی وجہ سے ہمیں پریشانی ہو سکتی ہے یا ہمیں دوسری چیزیں کرنے کی ضرورت ہوگی۔ لیکن لڑکے اور لڑکیوں دونوں کے لیے واقعی تعلیم حاصل کرنا بہت اہم ہے۔ ہم جتنا زیادہ سیکھیں گے، اتنے ہی ہمارے پاس ملازمتوں کے زیادہ مواقع ہونگے ایک بہتر صحت مند اور طویل زندگی گزارنے کے لئے یہ بہت ضروری ہے ہم جتنا زیادہ سیکھیں گے اتنا ہی ہمارے پاس ملازمت حاصل کرنے کے زیادہ مواقع دستیاب ہوں گے۔ آئیے! اپنے دوستوں اور پڑوسیوں کو بھی دوبارہ اسکول جانے پر آمادہ کریں۔"



تعلیم حاصل کرنا تمام لڑکے اور لڑکیوں کے لیے ضروری ہے



ہم جس قدر لگن اور شوق سے زیادہ تعلیم حاصل کریں گے، اسی قدر ہم اپنے خاندان کے افراد کو صحت مند رہنے اور مستقبل میں بہتر روزگار حاصل کرنے میں مدد کر سکتے ہیں۔

## 4. آئیے! دوسروں کی مدد کریں



کوویڈ-19 نے ہر طرح سے ہم پر بُرا اثر ڈالا ہے۔ ہم بعض اوقات خوف زدہ یا ذہنی تناؤ کا شکار ہو جاتے ہیں۔ ہو سکتا ہے کہ ہم نے گھر پر تشدد کا سامنا کیا ہو یا دیکھا ہو۔ لہذا اس ضمن میں ہم مدد حاصل کر سکتے ہیں۔ ہمارے کچھ اساتذہ اس سلسلے میں ہماری خصوصی تربیت اور مدد کریں گے اور ہماری گفتگو کو خفیہ رکھیں گے۔ ہمارے ہیڈ ٹیچر ہمیں بتائیں گے کہ کون سے استاد خصوصی تربیت یافتہ ہیں اور ہماری مدد کر سکتے ہیں۔ اس سلسلے میں ایک مددگار ہاٹ لائن کی سہولت بھی ہے جس پر ہم ضرورت کے وقت مدد کیلئے کال کر سکتے ہیں۔ یہ 1121 ہے۔ ہم ایک دوسرے کو مضبوط اور بہادر بنانے میں بھی مدد کر سکتے ہیں۔

کوویڈ-19 یقیناً سب کے لئے ایک ذہنی دباؤ کا سبب ہے، جس سے بچے، بڑے نیز ہمارے بزرگ بھی متاثر ہیں۔ خاص طور پر ہماری صحت، ہماری تعلیم اور ہماری خیر و عافیت کے لئے ہمارے والدین بہت فکر مند ہیں۔ اس لئے ہم چاہتے ہیں کہ جب ہم دوبارہ اسکول جائیں تو ہمارے والدین گھر پر سکون اور تن درست رہیں۔

اب ہم اپنے روزمرہ کاموں میں اپنے والدین کی مدد کر رہے ہیں، خاص طور پر موسم کے لحاظ سے شجر کاری، پودوں کی دیکھ بھال، گھر کی سجاوٹ، کھیل کھیلنا جیسے لوڈو، بیڈمنٹن یا کرکٹ، معلوماتی فلمیں دیکھنا، کپڑے کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑوں کا استعمال کر کے امی کیلئے خوب صورت چیزیں بنانا، کمرے کی دیواروں کو سجانے کیلئے رنگین تصویریں لگانا، اپنے بہن بھائیوں کے ساتھ مل کر چھوٹی چھوٹی خوشیاں منانا، کھانا بنانے میں جدت لانا، اور صبح و شام دعا کرتے رہنا اپنا معمول بنائیں۔

جب ہم اسکولوں میں واپس جائیں، تو ہمارے اساتذہ طویل تکلیف دہ وقت کو یاد کریں جب ہمیں بیماری اور موت کا اندیشہ تھا، ہماری دوبارہ اصلاح کریں، روزمرہ سرگرمیوں کی بنیاد پر عملی طور سیکھنا، حصہ لینا تاکہ ہم آسانی اور شوق سے پہلے کی طرح تعلیم حاصل کرتے رہیں اور تعلیم کے اوقات معمول پر واپس آجائیں۔

### دوسروں کی مدد کریں!

اگر آپ کو خوف یا دباؤ محسوس ہوتا ہے تو خفیہ مدد کے لیے اس ہاٹ لائن پر کال کریں

**021-111-11-9123/9123**

امن ٹیلی ہیلتھ سروسز

**021-32381810/116**

آپریشن سینٹر پر فونل ایمر جنسی۔

**1121**

سوشل ویلفیئر ڈیپارٹمنٹ



## To Whom It may Concern

This is to certify that the translation of Guide “Children’s Guide for the Safe Reopening of Schools” in Urdu language is correct and standard able according to the literary point of view.



**Prof: Syed Muzafar Hussain Shah**  
HEAD OF DEPARTMENT  
Professor Sindhi Department  
Govt. Muslim Science Degree  
College, Hyderabad.

# شکریہ

ان تمام بچوں اور اساتذہ کا جنہوں نے اس ہدایت نامے کو تیار کرنے اور بہتری کے لیے بہت عمدہ تجاویز دیں۔

- انڈس ریسورس سینٹر (آئی آر سی) جنہوں نے بچوں سے انٹرویوز کو یقینی بنایا
- یونیسیف ایجوکیشن اسٹاف چلڈرن
- ریفارم سپورٹ یونٹ (آر ایس یو) جنہوں نے سرکاری اسکول کے بچوں سے آن لائن انٹرویوز کئے

50

گھونگی کے بچے  
(لڑکے 28، لڑکیاں 22)

16

گڈاپ ٹاؤن کے بچے  
(لڑکے 8، لڑکیاں 8)

15

بن قاسم ٹاؤن کے بچے  
(لڑکے 5، لڑکیاں 10)

28

گورنمنٹ گرلز کیمپری ہینسو اسکول  
عزیز آباد نمبر 8 کے بچے  
(لڑکے 12، لڑکیاں 16)

48

خیبر پور کے بچے  
(لڑکے 24، لڑکیاں 24)

48

حیدرآباد کے بچے  
(لڑکے 24، لڑکیاں 24)

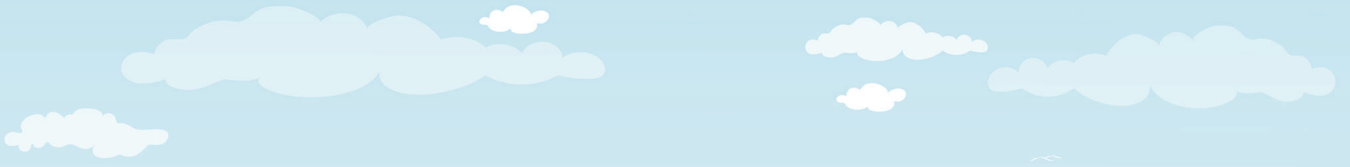
20

کیماڑی ٹاؤن کے بچے  
(لڑکے 10، لڑکیاں 10)

ٹوٹل  
225

بچوں کے اس ہدایت نامہ کا جائزہ  
یونیسیف نے لیا





unicef   
for every child



School Education and  
Literacy Department,  
Government of Sindh

